کراس ویکسینیشن اور سفر

ویکسینیشن وبا سے نکلنے کا راستہ ہے، اور ویکسین کی دوسری خوراک سنگین بیماری اور انفیکشن دونوں کے خلاف اچھا تحفظ فراہم کرتی ہے۔ ناروے ایم آر این اے کے دو ویکسینوں کا استعمال ایک دوسرے کے رد و بدل کے ساتھ جاری رکھے گا تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کو جلد از جلد مکمل طور پر ویکسین لگائی جا سکے۔

اگرچہ کچھ ممالک فی الحال ان لوگوں کو مکمل طور پر محفوظ نہیں سمجھتے جنہوں نے مختلف ویکسین لگوائیں ہیں جیسے کہ جیسے کہ ایک ہی ویکسین کی پہلی اور دوسری خوراک مکمل طور پر لگائی گئی ہے، لیکن یہ ضروری ہے کہ زیادہ سے زیادہ لوگ دوسری خوراک بھی قبول کریں، چاہے کسی بھی ویکسین کی پیشکش کی جائے۔ دوسری خوراک کے بعد ہی آپ کو شدید بیمار ہونے اور دوسروں کو متاثر کرنے سے اچھی طرح محفوظ ہو جاتے ہیں ۔ وزیر صحت و نگہداشت خدمات بینٹ ہوئیے کا کہنا ہے کہ ہمیں اس بات کا علم نہیں ہے کہ ناروے کے مسافروں کو کراس ویکسینیشن کی وجہ سے مسائل کا کا سامنا کرنا پڑا ہے۔

محکمہ صحت عامہ کا اندازہ یہ ہے کہ ویکسین کو ملانے سے مساوی تحفظ حاصل ہوتا ہے اور اس کے سنگین ضمنی اثرات کا زیادہ خطرہ نہیں ہوتا۔ یورپی یونین کے کم از کم 15 ممالک نے کراس ویکسینیشن کا استعمال کیا ہے اور یورپی یونین سفارش کرتی ہے کہ جن لوگوں کو قومی ویکسین حکمت عملی کی بنیاد پر کراس ویکسین لگائی جاتی ہے انہیں مکمل طور پر محفوظ تسلیم کیا جانا چاہئے۔ کینیڈا نے بھی بڑے پیمانے پر ناروے کی طرح کراس ویکسین لگائی ہے۔

یورپی یونین/ ای ای اے کے علاقے میں اندرونی طور پر معیار یہ ہے کہ ویکسین پاسپورٹ یورپی یونین کے دیگر ممالک میں داخل ہوتے وقت آخری ویکسین کی خوراک کے دو ہفتے بعد مکمل طور پر محفوظ ہونے کا درجہ دیتا ہے۔ کورونا سرٹیفکیٹ میں صرف آخری خوراک ظاہر ہوتی ہے۔
جرمنی نے حال ہی میں اپنے قوانین میں تبدیلی کی ہے اور اب فائزر اور ماڈرنا کے ساتھ کراس ویکسین والے کو سفری مقاصد کے لئے مکمل طور پر محفوظ ہونے کے طور پر قبول کرتا ہے۔

فی الحال، برطانیہ اور امریکہ کا تقاضا ہے کہ ایک ہی ویکسین لگائی جائے تاکہ اسے مکمل طور پر محفوظ سمجھا جائے۔ برطانیہ نے ناروے کی سبز رنگ کی درجہ بندی کی ہے اور یہاں سے آنے والے مسافروں کے لئے قرنطینہ کی ضروریات نہیں ہیں۔ یہ ویکسین کی حیثیت سے قطع نظر لاگو ہوتا ہے۔

انہوں نے کہا کہ ہم اس بارے میں یورپی یونین اور برطانیہ کے ساتھ بات چیت کر رہے ہیں۔ ہوئیے کا کہنا ہے کہ ہم فائزر اور ماڈرنا دونوں کے ساتھ ویکسین لگانے کے اپنے عمل کو تبدیل نہیں کریں گے۔

امریکہ اس وقت ناروے کے شہریوں کے عام داخلے کے لیے بند ہے۔
کوئی بھی ملک مزید انفیکشن سے بچنے کی کوشش کرنے کے لئے اقدامات اور پابندیاں متعارف کرانے کے لئے آزاد ہے۔ مختلف ممالک میں داخلے کے قواعد اکثر مختلف ہوں گے اور غیر متوقع انفیکشن کی صورتحال کی وجہ سے مختصر نوٹس پر تبدیل ہوسکتے ہیں۔ لہذا ہر مسافر کو اس بات کو یقینی بنانا چاہئے کہ وہ جس ملک میں سفر کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں اس میں لاگو قواعد سے خود کو واقف کرائیں۔

وزارت خارجہ ان تمام غیر ملکی سفروں کے خلاف مشورہ دیتی ہے جو نہایت ضروری نہیں ہیں، سوائے یورپی یونین/ای ای اے، سوئٹزرلینڈ اور برطانیہ کے ممالک کے علاوہ یورپی یونین کے تیسرے ملک کی فہرست میں شامل ممالک جسے نارویجن انسٹی ٹیوٹ آف پبلک ہیلتھ (ایف ایچ آئی) محفوظ سمجھتا ہے۔ ان کو جامنی زمین کے طور پر نشان زد کیا جاتا ہے۔

ناروے پہنچنے پر داخلے کی قرنطینہ اور قواعد - ایف ایچ آئی

سفر کے مشورے کو حال ہی میں تبدیل کیا گیا تھا اور یکم اکتوبر تک قابل عمل ہے۔